احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 11 جولائی 2008ء

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 جولائی 2008ء 7 رجب 1429 ہجری 11 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 157

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے، لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے، اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو۔ تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 183)

بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا ہو اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ آج کل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے۔ ....(الاعراف: 24) یہ دعا اول ہی قبول ہو چکی ہے غفلت سے زندگی بسر مت کرو جو شخص غفلت سے زندگی گزارتا ہرگز امید نہیں کہ وہ کسی فوق الطاعت بلا میں مبتلا ہو کوئی بلا بغیر اذن کے نہیں آتی۔

(ملفوظات جلد دوم ص 577)

حسنات دارین مانگو

آنحضرت ﷺ ایک ایسے صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو سخت بیمار تھے اور کمزوری کی وجہ سے چوزے کی طرح معلوم ہوتے تھے۔ آنحضرت نے ان سے پوچھا کیا تم اللہ سے صحت اور عافیت کی دعا نہیں مانگتے تھے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے اسی دنیا میں دے دے۔ اگلے جہان میں نہ دینا۔ آنحضرت نے فرمایا تم اس سزا کی استطاعت نہیں رکھتے تمہیں یہ دعا کرنی چاہئے۔ (-) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید حدیث نمبر 2409)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس صحابی نے یہ دعا مسلسل کی اور صحت یاب ہو گئے۔

(کامل ابن عدی جلد7 ص177 طبع ثالث 1984ء دار الفکر بیروت)

تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

❁ تحریک جدید کی غرض وغائیت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

اعلان امتحان بسلسلہ خلافت جوبلی

(چوتھی سہ ماہی)

❁ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت ''خلافت حقہ ......'' اور ''نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر'' کا امتحان مورخہ 31/اگست 2008ء کو صبح 10:00 تا 12:00 بجے امتحانی مراکز میں ہوگا۔ تمام ممبرات سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری تعلیم)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

❁ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 20 جولائی 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی خواتین کی سہولت کے لئے بیگم زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔ احباب و خواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 491)

دبستانِ محمدؐ کے شاگردوں کی آخری روحانی ڈگری

حضرت اقدس مسیح موعود نے ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں قرآنی تصوف کے جملہ مدارج عالیہ کا قرآن سے استنباط کر کے ان کا حقیقت افروز خاکہ بیان فرمایا ہے ''لا الٰہ'' کالج کے چھٹے درجہ بلند کا نقشہ درج ذیل وجد آفریں الفاظ میں کھینچتے ہیں:۔

''یہ وہی مرتبہ ہے جس میں مومن کی محبت ذاتیہ اپنے کمال کو پہنچ کر اللہ جل شانہ کی محبت ذاتیہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب خدا تعالیٰ کی وہ محبت ذاتی مومن کے اندر داخل ہوتی ہے اور اس پر احاطہ کرتی ہے جس سے ایک نئی اور فوق العادت طاقت مومن کو ملتی ہے اور وہ ایمانی طاقت ایمان میں ایک ایسی زندگی پیدا کرتی ہے جیسے ایک قالب بے جان میں روح داخل ہو جاتی ہے بلکہ وہ مومن میں داخل ہو کر درحقیقت ایک روح کا کام کرتی ہے۔ تمام قویٰ میں اس سے ایک نور پیدا ہوتا ہے۔ اور روح القدس کی تائید ایسے مومن کے شامل حال ہوتی ہے کہ وہ باتیں اور وہ علوم جو انسانی طاقت سے برتر ہیں وہ اس درجہ کے مومن پر کھولے جاتے ہیں اور اس درجہ کا مومن ایمانی ترقیات کے تمام مراتب طے کر کے ان ظلی کمالات کی وجہ سے جو حضرت عزت کے کمالات سے اس کو ملتے ہیں آسمان پر خلیفۃ اللہ کا لقب پاتا ہے کیونکہ جیسا کہ ایک شخص جب آئینہ کے مقابل پر کھڑا ہوتا ہے تو تمام نقوش اس کے منہ کے نہایت صفائی سے آئینہ میں منعکس ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی اس درجہ کا مومن جو نہ صرف ترک نفس کرتا ہے بلکہ نفئی وجود اور ترک نفس کے کام کو اس درجہ کے کمال تک پہنچاتا ہے کہ اس کے وجود میں سے کچھ بھی نہیں رہتا اور صرف آئینہ کے رنگ میں ہو جاتا ہے۔ تب ذات الٰہی کے تمام نقوش اور تمام اخلاق اس میں مندرج ہو جاتے ہیں اور جیسا کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ آئینہ جو ایک سامنے کھڑے ہونے والے منہ کے تمام نقوش اپنے اندر لے کر اس کا منہ کا خلیفہ ہو جاتا ہے اسی طرح ایک مومن بھی ظلی طور پر اخلاق اور صفات الٰہیہ کو اپنے اندر لے کر خلافت کا درجہ اپنے اندر حاصل کرتا ہے اور ظلی طور پر الٰہی صورت کا مظہر ہو جاتا ہے اور جیسا کہ خدا غیب الغیب ہے اور اپنی ذات میں وراء الوراء ہے ایسا ہی یہ مومن کامل اپنی ذات میں غیب الغیب اور وراء الوراء ہوتا ہے۔ دنیا اس کی حقیقت تک پہنچ نہیں سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا کے دائرہ سے بہت ہی دور چلا جاتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ خدا جو غیر متبدل اور حی وقیوم ہے وہ مومن کامل کی اس پاک تبدیلی کے بعد جبکہ مومن خدا کے لئے اپنا وجود بالکل کھو دیتا ہے اور ایک نیا چولا پاک تبدیلی کا پہن کر اس میں سے اپنا سر نکالتا ہے۔ تب خدا بھی اس کے لئے اپنی ذات میں ایک تبدیلی کرتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا کی ازلی ابدی صفات میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے۔ نہیں بلکہ وہ قدیم سے اور ازل سے غیر متبدل ہے۔ لیکن یہ صرف مومن کامل کے لئے جلوۂ قدرت ہوتا ہے اور ایک تبدیلی جس کی ہم کنہ نہیں سمجھ سکتے مومن کی تبدیلی کے ساتھ خدا میں بھی ظہور میں آجاتی ہے مگر اس طرح پر کہ اس غیر متبدل ذات پر کوئی گرد و غبار حدوث کا نہیں بیٹھتا۔ وہ اسی طرح غیر متبدل ہوتا ہے جس طرح وہ قدیم سے ہے لیکن یہ تبدیلی جو مومن کی تبدیلی کے وقت ہوتی ہے یہ اس قسم کی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ جب مومن خدا تعالیٰ کی طرف حرکت کرتا ہے تو خدا اس کی نسبت تیز حرکت کے ساتھ اس کی طرف آتا ہے اور ظاہر ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ تبدیلیوں سے پاک ہے۔ ایسا ہی وہ حرکتوں سے بھی پاک ہے۔ لیکن یہ تمام الفاظ استعارہ کے رنگ میں بولے جاتے ہیں اور بولنے کی اس لئے ضرورت پڑتی ہے کہ تجربہ شہادت دیتا ہے کہ جیسے ایک مومن خدائے تعالیٰ کی راہ میں نیستی اور فنا اور استہلاک کر کے اپنے تئیں ایک نیا وجود بناتا ہے اس کی ان تبدیلیوں کے مقابل پر خدا بھی اس کے لئے ایک نیا ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ وہ معاملات کرتا ہے جو دوسرے کے ساتھ کبھی نہیں کرتا اور اس کو اپنے ملکوت اور اسرار کا وہ سیر کراتا ہے جو دوسرے کو ہرگز نہیں دکھلاتا اور اس کے لئے وہ کام ظاہر کرتا ہے جو دوسروں کے لئے ایسے کام کبھی ظاہر نہیں کرتا اور اس قدر اس کی نصرت اور مدد کرتا ہے کہ لوگوں کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ اس کے لئے خوارق دکھلاتا ہے اور معجزات ظاہر کرتا اور ہر ایک پہلو سے اس کو غالب کر دیتا ہے اور اس کی ذات میں ایک قوت کشش رکھ دیتا ہے جس سے ایک جہان اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا کر لے۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے۔ مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 241 تا 243)

سائباں ہے امن کا

بھیگی آنکھوں کانپتے ہونٹوں کا ہے تجھ سے سوال
اے خدا! قائم خلافت کا رہے جاہ و جلال
یہ ہمارا آشیاں ہے سائباں ہے امن کا
یہ ہے وہ دارالاماں جس کی نہیں کوئی مثال
تو پس پردہ خلافت کے ہماری ڈھال ہے
ہر قدم پر ہم نے دیکھا دشمنوں کو پائمال
جس کسی نے ہم پہ کی مشق ستم، مشق جفا
مٹ گیا وہ خود مٹانا ہے ہمیں کار محال
یاد رکھے گا مورّخ اپنے اس کردار کو
صبر و استقلال میں ہم چھو گئے حدِ کمال
صبر کی سِل ہم نے سینوں پر دھری سو سال سے
رو لیا کرتے ہیں سجدوں میں بہت ہو کر نڈھال
منفرد ہم لوگ ہیں اعزاز اپنا منفرد
منصبِ درد و الم پر اک صدی سے ہیں بحال
بدرِ کامل ہوں گے ہم پر تین سو سالوں کے بعد
گو نویدِ نور ہیں پر آج ہیں مثلِ ہلال
ہم کو مہدی نے سکھایا گڑگڑانا مانگنا
تیری چوکھٹ پر تڑپنا تیرے آگے عرضِ حال
کیوں نہ عرشی شعر لکھے گوشۂ تنہائی میں
دل میں جب مد و جز ہو ہر گھڑی اٹھے ابال
پھر بھی صد سالہ خلافت جوبلی نے دل مرا
اس طرح مہکا دیا گویا کہ ہو یوم وصال

ا۔ع۔ ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ 6

امریکہ سے روانگی، ٹورانٹو مشن ہاؤس میں استقبال، استقبالیہ سے خطاب اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

امریکہ سے الوداعی نظارے

صبح پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ واشنگٹن اور اس سے ملحقہ جماعتوں سے احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھی۔ مرد اور خواتین مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے اور بچیاں الوداعی نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے ان عشاق کے پاس تشریف لے آئے۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے اپنے ان عشاق کے والہانہ نعروں اور سلام کا جواب دے رہے تھے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس بھی تشریف لے گئے اور ان کی نظمیں سنیں۔ حضور انور نے دس سے پندرہ منٹ اپنے ان محبین کے پاس قیام فرمایا اور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے ہر ایک کے پاس سے گزرے۔ جدائی کے لمحات تھے اور ماحول بڑا پُرسوز تھا۔ سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ گیت پیش کرنے والی بچیاں بھی اب خاموش ہوگئی تھیں اور رو رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور سب کو السلام علیکم کہا اور گاڑی میں تشریف فرما ہوئے۔

ایئر پورٹ کے لئے روانگی

آٹھ بجے کے قریب قافلہ واشنگٹن کے انٹرنیشنل Dulles ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئر پورٹ پہنچے اور ایئر پورٹ کے Jet Center کے پرائیویٹ لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

جماعت احمدیہ امریکہ نے واشنگٹن سے ٹورانٹو (کینیڈا) تک کے سفر کے لئے Continental ایئر لائن کے ایک چارٹرڈ جہاز کا انتظام کیا تھا۔ اس جہاز میں پچاس سیٹیں تھیں۔ یہ جہاز لاؤنج کے سامنے چند قدم پر پارک کیا گیا تھا۔

امیگریشن اتھارٹی نے ایئر کانٹی نینٹل کے سٹاف کو اس بات کی اتھارٹی دی تھی کہ وہ خود اپنے لاؤنج میں ہی امیگریشن کرلیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل ہی امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی اور سارے قافلہ کی امیگریشن کی کارروائی صرف دس منٹ میں مکمل ہوگئی۔ امیگریشن افسر نے پاسپورٹس میں رکھے ہوئے Exit Card لے لئے اور اپنے سسٹم میں Enter کر لئے۔

سامان کی وین (Van) سیدھی جہاز کے پاس چلی گئی اور وین سے سامان نکال کر جہاز میں رکھ دیا گیا۔ کسی قسم کی کوئی چیکنگ نہیں ہوئی۔

امیر صاحب امریکہ بعض دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے ایئر پورٹ پر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان احباب کے ساتھ تشریف فرما رہے اور گفتگو فرماتے رہے۔ حضور انور کے خدام باری باری حضور انور کے قریب آتے اور تصاویر بنواتے۔

جہاز کا کیپٹن اور فرسٹ آفیسر حضور انور سے ملنے کے لئے جہاز سے اتر کر لاؤنج میں آئے اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

ایئر کانٹی نینٹل کے جنرل مینیجر اور ڈیوٹی مینیجر نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

اس جہاز میں سفر کرنے والے احباب کی تعداد 27 تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور قافلہ کے ممبران کے علاوہ اس جہاز میں سفر کرنے والوں میں ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے، منعم نعیم صاحب نائب امیر یو ایس اے، وسیم ملک صاحب نائب امیر یو ایس اے، مسعود ملک صاحب جنرل سیکرٹری مع اہلیہ، وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ، چوہدری نصیر احمد صاحب، خرم فواد صاحب، احمدیہ مرکزی ویب سائٹ یو ایس اے کے دو نمائندے پیر حبیب الرحمٰن صاحب اور اعجاز خان صاحب شامل تھے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے دو نمائندے کلیم ملک صاحب نائب امیر کینیڈا اور شفقت محمود صاحب صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے امریکہ پہنچے تھے۔ یہ دونوں نمائندے بھی اس سفر میں ساتھ تھے۔

خلافت فلائٹ

جو بورڈنگ کارڈ مہیا کیا گیا اس پر صد سالہ خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) بنا ہوا تھا اور ایک طرف منارۃ المسیح کی تصویر تھی۔ بورڈنگ کارڈ کے اوپر لکھا ہوا تھا "Khilafat Flight" اور ایک حصہ پر Ahmadiyya ..... Community لکھا ہوا تھا اور نچلے حصہ میں "Khilafat Centenary Celebration" کے الفاظ درج تھے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ حضور انور کی ایئر پورٹ پر آمد اور جہاز پر سوار ہونے تک کے لمحہ لمحہ کو MTA نے ریکارڈ کیا۔ سوا دس بجے جہاز واشنگٹن کے انٹرنیشنل Dulles ایئر پورٹ سے ٹورانٹو (کینیڈا) کے لئے روانہ ہوا۔

منعم نعیم صاحب (نائب امیر یو ایس اے) Continental ایئر لائن کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

جہاز کے سٹاف کا اعلان

جہاز کی روانگی کے بعد منعم نعیم صاحب نے جہاز کے سٹاف کی طرف سے یہ اعلان کیا۔

''خاکسار منعم نعیم پیارے آقا کی خدمت میں، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں السلام علیکم اور خوش آمدید کہتا ہے۔ ہم اس وقت پیارے آقا کے ہمراہ ''خلافت احمدیہ'' کی فلائٹ 2008ء پر ٹورانٹو کی جانب رواں دواں ہیں۔ یہ فلائٹ کانٹی نینٹل ایئر لائن کی چارٹرڈ ڈویژن کی جانب سے چلائی جارہی ہے۔ آپ اس وقت برازیلین کمپنی Embrey کے تیار کردہ جہاز E.R.J پر سفر کر رہے ہیں۔ اس طرح کے 250 جہاز کانٹی نینٹل ایئر لائن کے Fleet میں ہیں۔ اس کے علاوہ 350 بڑے جہاز جن میں بوئنگ 777، بوئنگ 767، بوئنگ 757 اور بوئنگ 737 کے ماڈل ہمارے Fleet میں شامل ہیں۔ کانٹی نینٹل ایئر لائن اس وقت دنیا کی چوتھی بڑی ایئر لائن ہے۔

ہم انشاء اللہ یہ تاریخی سفر جسے ہم ساری زندگی یاد رکھیں گے ڈیڑھ گھنٹے میں طے کریں گے۔ اس فلائٹ میں عموماً صرف ڈرنک (مشروبات) پیش کئے جاتے ہیں۔ لیکن آج خصوصی طور پر تیار کردہ Snack پیش کئے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جہاز میں سفر کرنے والے ممبران کے بورڈنگ کارڈز پر دستخط فرمائے۔

جہاز کے اندر مسلسل کیمرے چل رہے تھے اور تصویریں بنائی جارہی تھیں۔

ٹورانٹو میں آمد

سوا گھنٹے کے سفر کے بعد ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ جہاز ٹورانٹو (کینیڈا) کے Pearson انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا اور ٹیکسی کرتا ہوا Land Mark ایوی ایشن کی پرائیویٹ لاؤنج کے سامنے آکر پارک ہوا۔

پروٹوکول انتظام کے تحت امیگریشن افسر لاؤنج میں ہی موجود تھے۔ جب جہاز لاؤنج کے سامنے آکر رکا تو امیگریشن افسر جہاز کے اندر آگئے اور کہنے لگے آپ کی سہولت اور آسانی کے لئے جہاز کے اندر ہی پاسپورٹس پر Stamp لگا دیتا ہوں۔ چنانچہ امیگریشن کی کارروائی قریباً دس منٹ میں مکمل ہوگئی۔

کینیڈا میں استقبال

سب سے پہلے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا جہاز سے باہر تشریف لائے تو جہاز کی سیڑھیوں پر مکرم امیر صاحب کینیڈا ملک لال خان صاحب، نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج، خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر، جنرل سیکرٹری صاحب، صدر صاحب خدام الاحمدیہ کینیڈا، افسر صاحب جلسہ سالانہ کینیڈا، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا، امیر صاحب کینیڈا کی اہلیہ اور سید طارق احمد شاہ صاحب مع فیملی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔

مرکزی نمائندگان میں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ اور مکرم شجر فاروقی صاحب سیکرٹری AMJ لندن جو ان دنوں کینیڈا میں موجود ہیں نے جہاز کی سیڑھیوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاؤنج میں تشریف لے آئے اور مکرم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید اور امیر صاحب کینیڈا سے گفتگو فرمائی اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

جماعت کی طرف سے سامان کے حصول کے لئے آنے والی Van جہاز کے دروازہ کے قریب کھڑی کردی گئی اور جہاز سے سامان نکال کر سیدھا وین کے اندر رکھا گیا۔ خصوصی انتظامات کی وجہ سے کوئی کسٹم اور کوئی چیکنگ نہیں ہوئی۔

فیڈرل ممبر پارلیمنٹ آنریبل جم Karygiannis بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے لاؤنج میں پہنچے تھے۔

گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے جماعت کینیڈا کے مرکز بیت الذکر ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوئے۔ جب قافلہ کی گاڑیاں یارک ریجن (York Region) جس میں بیت واقع ہے داخل ہوئیں تو اس ریجن کی پولیس کاروں نے قافلہ کو Escort کرنا شروع کیا۔

بیت الذکر، مرکز اور ملحقہ احمدی آبادی دارالامن (Peace Village) کو اس بستی کے مکینوں نے اپنے محبوب امام کے استقبال کے لئے دلہن کی طرح سجایا ہوا تھا۔ مختلف راستوں پر آرائشی گیٹ بنائے گئے تھے اور ان پر دعائیہ کلمات درج تھے۔

بیت الذکر، مشن ہاؤس اور Peace Village کی مختلف سڑکوں پر احباب، خواتین اور بچے بچیاں صبح سے ہی جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور کی آمد کے وقت ان کی تعداد 7 ہزار سے بڑھ چکی تھی۔ ہر طرف سے خوشی و مسرت سے معمور چہرے اپنے پیارے آقا کے مبارک چہرہ پر پہلی نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھے۔

مشن ہاؤس میں استقبال

بارہ بجکر بیس منٹ پر جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ Jane Street سے احمدیہ ایوینیو میں داخل ہوا تو حضور انور کی کار پر نظر پڑتے ہی ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ اس بستی کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں اور ہر طرف سے اھلاً وسھلاً و مرحبا اور السلام علیکم کی آوازیں آ رہی تھیں۔

حضور انور احمدیہ ایوینیو کے آغاز میں ہی گاڑی سے نیچے اتر آئے اور پیدل چلنا شروع کیا اور احباب جماعت کے سلام اور والہانہ نعروں کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب دیا۔ مختلف راستوں پر احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا جو حضور انور کے دیدار کے لئے بیتاب تھا۔ حضور انور نے ان تمام راستوں سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے سلام اور نعروں کا جواب دیا۔

حضور انور کی آمد کے ساتھ ہی MTA Canada کی طرف سے انٹرنیٹ کے ذریعہ حضور انور کے استقبال کی Live Transmission نشر ہوئی۔

احمدیہ ایوینیو کی جنوبی جانب مختلف جگہوں پر کھڑے بچوں کے گروپس کورس کی شکل میں استقبالیہ گیت گا رہے تھے۔ حضور انور سامنے سے گزرتے ہوئے دارالامن کی سڑک پر پہنچ کر دائیں ہاتھ مڑے تو ہزاروں احمدی خواتین اور رنگ برنگے لباسوں میں ملبوس بچیوں کو اپنا منتظر پایا وہ رومال ہلا ہلا کر اور اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے جھنڈے لہرا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

حضور انور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ہمراہ ان ہزاروں خواتین کی طرف گئے اور سب کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کو شرف زیارت بخشا۔ اس دوران خواتین نعرے بلند کر رہی تھیں اور بچیاں مترنم آواز میں استقبالیہ نغمے پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور کے استقبال کے لئے ٹورانٹو اور نواحی علاقہ جسے گریٹر ٹورانٹو ایریا (GTA) کہا جاتا ہے کی جماعتوں کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں کیلگری، وینکوور، ونڈسر، سینٹ کیتھرین، مونٹریال، ہملٹن، آٹوا اور سسکاٹون سے بھی احباب جماعت کثیر تعداد میں آئے تھے۔

خواتین کے استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے غربی جانب تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا، مربیان کرام کینیڈا، صدران جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور کے منتظر تھے۔ ایک طرف جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طلباء اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہنے کے لئے بڑے پُرجوش اور ولولہ انگیز نعرے لگا رہے تھے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے طلباء جامعہ احمدیہ کے پاس کھڑے رہے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان سب طلباء جامعہ اور جماعتی عہدیداران کو السلام علیکم کہا اور آگے تشریف لے گئے جہاں افریقن احمدی نوجوان اپنے روایتی انداز میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد کر رہے تھے اور احمدیہ گیت پیش کر رہے تھے۔ حضور انور ان کے پاس تشریف لے گئے اور کچھ دیر کے لئے ان کے پاس کھڑے رہے۔

اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دارالامن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام بیت سے ملحقہ آبادی ''احمدیہ دارالامن'' (Ahmadiyya Peace Village) میں جماعت کی رہائش گاہ میں ہے۔ اس امن کی بستی میں 400 سے زائد احمدی خاندان آباد ہیں۔ اس کی سڑکوں اور گلیوں کے نام جماعت کے خلفاء اور بزرگوں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ، بشیر سٹریٹ، عبدالسلام سٹریٹ، محمود کریسنٹ، نورالدین کورٹ، ظفر اللہ خاں کریسنٹ، احمدیہ ایوینیو وغیرہ۔

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

شام چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ درج ذیل سات جماعتوں کے مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

1۔ Ahmadiyya Abode of Peace
2۔ North York
3۔ Rexdale
4۔ Toronto Central
5۔ Weston Islington
6۔ Weston North
7۔ Weston South

ملاقات کرنے والوں کی مجموعی تعداد دو ہزار سات صد تھی، مرد احباب ایک قطار میں باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس تشریف لاتے، شرف مصافحہ حاصل کرتے، تصویر بنواتے، حضور انور بڑے بچوں کو قلم اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔

مرد احباب کی ملاقات کے بعد خواتین کی ملاقات شروع ہوئی۔

خواتین بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس سے گزرتیں، حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اور اپنے لئے اور بچوں کے لئے اور مختلف پیش آمدہ مسائل کے لئے دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کو قلم عطا فرماتے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ دیتے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور نے بیت میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ قریباً چار ہزار سے زائد مرد و خواتین نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت، مشن ہاؤس، حضور انور ایدہ اللہ کی رہائش گاہ اور احمدیہ پیس ویلیج (Peace Village) کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے ہیں اور یہ امن کی بستی رات کو بھی اتنی روشن دکھائی دیتی ہے کہ دن کا گمان ہوتا ہے اور چراغاں کا منظر عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور پھر اس بستی کے مکین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہاں بابرکت قیام سے جو خوشی و مسرت اور لطف و سرور اور تسکین قلب حاصل کر رہے ہیں وہ ناقابل بیان ہے۔

25 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

استقبالیہ تقریب

آج جماعت احمدیہ کینیڈا نے صد سالہ خلافت جوبلی کے ایک پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ٹورانٹو کے علاقہ سکاربرو میں واقع Hilton Hotel میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس تقریب میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے۔ قریباً پچیس منٹ کے سفر کے بعد چھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل میں تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل آمد سے قبل ایک بہت بڑی تعداد میں مہمان تشریف لا چکے تھے۔ اس تقریب کے آغاز سے قبل ایک علیحدہ ہال میں بعض اہم شخصیات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً نصف گھنٹہ ان مہمانوں کے پاس موجود رہے۔ مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتے، اپنا تعارف کرواتے اور حضور انور ان سے گفتگو فرماتے۔ ساتھ ساتھ تصاویر اتاری جا رہی تھیں اور MTA کی ٹیم ریکارڈنگ کر رہی تھی۔

آج کی اس اہم تقریب میں سات صد پچھتر سے زائد مہمان شامل ہوئے جن میں صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ، صوبائی اسمبلی کے 18 ممبران پارلیمنٹ، پانچ صوبائی وزراء، ایک ہاؤس لیڈر، ایک سابقہ ممبر پارلیمنٹ، فیڈرل پارلیمنٹ کے 19 ممبران جن میں ایک وزیر مملکت اور سات سابقہ وزراء شامل تھے، چار میئر حضرات، دس لوکل کونسلرز، دو سابقہ میئرز، ہندوستان کے سات ڈپلومیٹس، امریکہ، پانامہ، فرانس، چین، ایکواڈور، تائیوان، جاپان اور تھائی لینڈ کی ایمبیسیز کے ڈپلومیٹس، دو پولیس چیفس، پچیس پولیس آفیسرز، مختلف مذاہب کے تیس سربراہان، پچیس پروفیسرز، تیس ٹیچرز، آٹھ ججز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معزز مہمان شامل تھے۔

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے اس بڑے ہال میں تشریف لائے جہاں اس تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

سٹیج پر حضور انور کے دائیں جانب Hon. Dalton Mcguity صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ اور بائیں جانب Hon. Jason Kenny فیڈرل منسٹر اور وہ اس تقریب میں وزیر اعظم کینیڈا کے نمائندہ کی حیثیت سے آئے تھے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ Hon. Jim Karygiannis ممبر فیڈرل پارلیمنٹ بیٹھے ہوئے تھے۔

پروگرام کے مطابق پہلے ڈنر Serve کیا گیا۔ جس کے بعد سوا آٹھ بجے تقریب کے دوسرے حصہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم شیخ

عبدالہادی صاحب نے پیش کی اور بعدازاں اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا جس کے بعد مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا نے آج کی تقریب اور حضور انور اور جماعت کا مختصر تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد سٹیج پر تشریف فرما مہمانوں کو اپنے ایڈریسز پیش کرنے کی درخواست کی گئی۔

مہمانوں کے ایڈریس

سب سے پہلے Hon. Jim Karygiannis نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف فیڈرل ممبر پارلیمنٹ ہیں اور سکاربرو کے علاقہ سے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ اس وقت وہ پارلیمنٹ کی ایک کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ یہ جماعت میں کافی شہرت رکھتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کو اپنا بھائی قرار دیا ہوا تھا۔ یہ احمدیوں اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے کافی فعال ہیں۔

جم کیری گیانس نے اپنے ایڈریس میں کہا جماعت احمدیہ پر ظلم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے احمدیوں کا بہا ہوا خون خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جب انہوں نے پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ ایک گاؤں میں احمدیوں کو نماز کے دوران شہید کیا گیا تھا۔ آج انڈونیشیا کا بھی یہی حال ہے کہ وہاں بھی حقوق انسانی کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔ پاکستان کے میڈیکل سٹوڈنٹس کو احمدی ہونے کی بنا پر تعلیم حاصل کرنے سے روکا جارہا ہے اور ان کا مستقبل تاریک کیا جارہا ہے۔

اس کے بعد Hon. Jason Kenny نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف وزیراعظم کینیڈا Hon. Steven Harper کے نمائندہ کے طور پر ان کا پیغام لے کر آئے تھے۔ Jason Kenny 2006ء میں وزیراعظم کے پارلیمانی سیکرٹری مقرر کئے گئے تھے۔ آجکل وہ Multiculturism & Canadian Identity کے سیکرٹری آف سٹیٹ ہیں۔ انہوں نے اردو زبان میں اپنی تقریر کا آغاز ان الفاظ میں کیا۔ ہم خلیفہ مسرور احمد کو کینیڈا میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ وہ وزیراعظم کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ وہ خود بعض اور مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہیں لاسکے جس کا انہیں افسوس ہے تاہم وہ چار جولائی کو کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر حاضر ہوں گے۔ انہوں نے پاکستان اور انڈونیشیا میں احمدیوں پر ہونے والے ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ احمدی میڈیکل سٹوڈنٹس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی حرکتیں ناقابل برداشت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم انڈونیشیا کی بھی مذمت کرتے ہیں اور یہ کہ مذہب کی پوری آزادی ہونی چاہئے اور اس پر ہمارا غیر متزلزل یقین ہے۔ ہم مذہبی اقلیتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

بعدازاں پریمئر آف اونٹاریو (صوبہ اونٹاریو کے وزیراعلیٰ) Hon. Dalton McGuinty نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف کینیڈا میں سب سے زیادہ آبادی والے صوبے کے پریمئر ہیں۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا انہوں نے حضور انور کے ساتھ ابھی بیٹھ کر کچھ وقت گزارا ہے۔ یہ میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز تھا۔ حضور کے کام کے اوقات اور ٹائم ٹیبل سن کر میں تو دنگ رہ گیا کہ حضور اتنے معمورالاوقات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ احمدی افراد جماعت بہت محنتی ہیں اور ان کی وجہ سے ہمارا کلچر مضبوط سے مضبوط تر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا مذہب بنیادی صداقت کو ایڈریس کرتا ہے۔ مذاہب سے بالاتر انسان کی مشترکہ اقدار اور انسانیت ہے۔ ہمیں اس پر نظر رکھ کر آپس میں محبت و اتحاد کے تعلقات بڑھانے چاہئیں نہ کہ تنگ نظر لوگوں کی طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہمیں ایک اور بنیادی بات کا درس دیتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کا احساس ہونا چاہئے اور ایک دوسرے سے محبت کے جذبات کے ساتھ پیش آنا چاہئے۔ اگر یہ بات حقیقت بن جائے تو دنیا کو ہر طرح کی افراتفری اور فتنہ وفساد سے نجات مل جائے۔ آخر میں موصوف نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم حضور کو بہت خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ!

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

ان مہمانوں کے ایڈریسز کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو تمام مہمان احتراماً کھڑے ہوگئے اور تالیاں بجا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ حضور انور نے مہمانوں سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا میں سب سے پہلے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو ویک ڈے میں اپنے کام کا حرج کرکے مشقت اٹھا کر اپنے وعدہ کا پاس کرتے ہوئے اور جماعت کے ساتھ دلی تعلق نباہتے ہوئے آج یہاں تشریف لائے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ انسانی اور اخلاقی اقدار کو ماننے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کی جماعت آج خلافت کے سوسال پورے ہونے پر خوشی منارہی ہے۔ دراصل ہماری کمیونٹی ایسی کمیونٹی ہے جو حضرت مسیح موعود کی جماعت کہلاتی ہے۔ یہ جماعت پیشگوئیوں کے مطابق معرض وجود میں آئی۔ اس کا کام محبت، امن اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ دین کی اشاعت کے لئے کبھی بھی تلوار کا استعمال نہیں کیا گیا۔ ایمان کا دارومدار دل پر ہے۔ تشدد سے دل کبھی بھی قائل نہیں کئے جاسکتے۔ مکہ کے مسلمان 13 سال تک تشدد سہتے رہے لیکن زبان سے اف تک نہ کی۔ جب تلوار اٹھانے کی اجازت بھی ملی تو صرف اپنے دفاع کے لئے۔ سورۃ الحج کی آیت نمبر 41,40 کا حوالہ دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اسلام نے کبھی بھی زبردستی اسلام قبول کروانے کی تعلیم نہیں دی۔ بلکہ دوسرے مذاہب کی آزادی اظہار کے حق کے لئے ان کا بھی دفاع کرنے کی تعلیم دی ہے۔

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایک یہودی مارا گیا۔ حضرت عمرؓ بہت فکرمند ہوئے۔ تمام مسلمانوں کو مسجد میں اکٹھا کرکے تفتیش کی۔ ایک مسلمان نے اقرار کیا تو اس کی بہت زجر وتوبیخ کی اور اسے قتل ہونے والے کے عزیزوں کو خون بہا (دیت) ادا کرنے کا حکم دیا۔

حضور انور نے فرمایا اسلام تو ایسا حسین مذہب ہے کہ اپنے مخالفوں سے بھی حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم صرف اسی مذہب کو جانتے ہیں جو محبت اور پیار کا مذہب ہے۔ اسلام صرف اتنی اجازت دیتا ہے کہ تم اپنا دفاع کرلو۔ دفاع کے بعد زیادتی کی جانب راغب ہونے سے منع کیا ہے۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 191 کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہاں حکم ہے کہ قتال کے بعد بھی زیادتی نہیں کرنی۔ اسی طرح اسلام نے جنگ کے اصول مقرر فرمائے۔ عورتوں، بچوں اور لڑائی میں حصہ نہ لینے والوں، مذہبی لوگوں جیسے پادری یا رہبائی وغیرہ کو جنگ میں نقصان پہنچانے سے سخت منع کیا۔ آجکل ہر طرف سے ان تعلیمات کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔ ایک گروہ اگر خودکش حملے کررہا ہے تو دوسرا گروہ بم برسا رہا ہے۔ دونوں جانب سے ہی بے گناہوں کو قتل کیا جارہا ہے۔ انسان تباہی کے کنارے پر کھڑا ہے۔ تباہی کے ہتھیاروں میں مقابلہ کیا جارہا ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ اگر دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی فوری صلح کرلو۔ جیسا کہ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 62 میں ارشاد ہے اور جنگ کرنے کے بہانے نہ تراشو۔

حضور انور نے سورۃ الحجر کی آیت نمبر 89 کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جلب زر کے لئے جنگ کرنا اسلام نے کسی طرح بھی جائز نہیں رکھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسلام نے انصاف کی تنفیذ میں دشمن دوست کی تفریق نہیں رکھی اور یہ کہ اسلام نے دشمن سے بھی حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ رسول کریم ﷺ کا عمل اس پر شاہد ناطق ہے۔ بارش نہ ہونے کے باعث مکہ والوں نے بارش کے لئے دعا کی درخواست کی تو آنحضور ﷺ نے ان کے لئے دعا کی۔ ایک مسلمان ہونے والے سردار سے مکہ والوں کی بدتمیزی کی بنا پر اس سردار قبیلے کی طرف سے غلہ مکہ بھیجنے کا بائیکاٹ کیا گیا تو مکہ والوں نے آنحضرت ﷺ سے درخواست کی۔ جس پر آنحضرت ﷺ نے اس قبیلہ والوں کو کہہ کر غلہ بھجوانے کا انتظام فرمایا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی اور محبت تھی۔ آپؐ کا کوئی دشمن نہیں تھا۔ آپ نے سب کے حقوق کو بغیر کسی امتیاز کے ادا کئے اور کروائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض خاص ایجنڈا رکھنے والے لوگ تشدد اور بنیاد پرستی جیسے امور کا ریفرنس بعض آیات قرآنی کی غلط تشریح کرکے پیش کرتے ہیں جو بالکل غلط طریق ہے اور سیاق وسباق کے بغیر یہ بات کی جاتی ہے جو اصل مفہوم سے کوسوں دور ہوتی ہے۔ مثلاً اسلام میں خودکشی مکمل حرام ہے۔ اگر جواز ہوتا تو پھر بھی انفرادی حکم نہیں بلکہ حکومت کا فرض ہوتا اور وہی اس کا انتظام کرتی۔ اصل بات یہ ہے کہ بعض افراد کے افعال شنیعہ کی وجہ سے آپ پورے مذہب کو قصوروار نہیں ٹھہرا سکتے۔

حضرت مسیح موعود نے ہمیں سکھایا ہے کہ خدا کو پہچاننے اور آپس میں محبت اور بھائی چارہ کو فروغ دینے سے ہی ارضی جنت کا حصول ممکن ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے وقت ہندوستان میں برطانوی راج تھا۔ مذہبی لوگ برطانوی حکومت کے خلاف سازشیں کرتے رہے۔ حضرت مسیح موعود کا فتویٰ تھا کہ گو یہ عیسائی حکومت ہے لیکن چونکہ یہ رعایا کے ساتھ احسان کا اور انصاف کا سلوک روا رکھتی ہے اس لئے ان کے خلاف بغاوت جائز نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے Queen Victoria کو اس کی جوبلی پر مبارکباد کا پیغام بھجوایا اور ایک کتاب بھی خاص اس موقعہ کے لئے تحریر کرکے ملکہ کو بھجوائی جس میں مختلف مذاہب کے درمیان بھائی چارہ کی ضرورت پر زور دیا۔

آپ کا فتویٰ کسی خوف کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ قرآن کریم کی تعلیمات پر مبنی اور اس کی تعلیمات کے عین مطابق تھا۔

حضور انور نے فرمایا اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو تمام مذاہب کے مرسلین اور انبیاء کی عزت قائم کرتا ہے۔ دراصل وہ لوگ سماجی اور معاشرتی امن کو برباد کرتے ہیں جو آزادی تحریر وتقریر کے نام پر انبیاء کے خلاف زہر اگلتے ہیں اور ان کو ہر طرح کے گندے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ کی پہچان کروائیں اور انسانیت کی خدمت کریں۔ ہمارا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہماری زبانی تعریف کی جائے ہمارا ماٹو تو یہ ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔ ہم سب کو چاہئے کہ اللہ کے خوف کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں کینیڈا کی گورنمنٹ کا ازحد مشکور ہوں کہ وہ تمام مذاہب کا خیال رکھتے ہیں اور تمام مذاہب بڑے سکون سے یہاں رہ رہے ہیں اور اپنے عقیدہ کے مطابق عمل پیرا ہیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے کینیڈا کے بارہ میں فرمایا تھا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ کینیڈا ساری دنیا بن جائے یا ساری دنیا کینیڈا بن جائے۔

آخر پر ایک بار پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ختم ہوتے ہی سارے مہمان کھڑے ہوگئے اور کافی دیر تک سارا ہال تالیوں سے گونجتا رہا۔

حضور انور کا خطاب بہت مؤثر اور بصیرت افروز

تھا۔ ہر ایک کے دل پر اس نے گہرا اثر چھوڑا اور ہر ایک نے برملا اس کا اظہار کیا۔

مہمانوں سے مصافحہ

خطاب کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب نے جس محبت اور خلوص کا اظہار کیا ہے میرا دل چاہتا ہے کہ میں خود آپ سب سے ملوں۔ حضور انور کے اس اعلان کے بعد تمام مہمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مہمانوں کا ایک تانتا بندھ گیا۔

حضور انور ہال سے باہر لابی میں تشریف لے گئے اور تمام مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ مہمان خواتین بھی حضور کے پاس سے گزرتیں اور جھک کر اپنی عقیدت کا اظہار کرتیں۔ ساتھ ساتھ تصاویر بن رہی تھیں۔ بہت سے مہمانوں نے حضور انور سے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

مہمانوں کے تاثرات

مختلف مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے آج تک جہاد کی ایسی پُر معارف تشریح اور وضاحت نہیں سنی۔

حضور انور کا خطاب بہت پُر اثر تھا اور معلومات سے بھرپور تھا۔

حضور نے ہمیں بہت اچھی تعلیم دی ہے۔

حضور کے خطاب نے ہمارے دلوں پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔

ہمیں اور ہماری سوسائٹیز کو ایسے ایڈریس کی ضرورت تھی۔

ہمیں اس پروگرام سے بہت خوشی ہوئی۔ ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔

یہ ایک بہت اچھی شام ہے جو ہم نے گزاری ہے۔

آج کی شام ہمیں ہمیشہ یاد رہے گی۔

فیڈرل ممبر پارلیمنٹ جم کیری جیانس نے کہا کہ حضور میرا گھر آپ کا گھر ہے۔

ہر کسی نے اپنے اپنی رنگ میں اپنے جذبات اور تاثرات کا اظہار کیا۔ اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں کو 'صد سالہ خلافت جوبلی' کے حوالہ سے مختلف سوونیئرز پر مشتمل ایک گفٹ پیک دیا گیا۔

مہمانوں سے ملاقات کا یہ پروگرام رات دس بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Hilton ہوٹل سے رخصت ہو کر ساڑھے دس بجے بیت پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ پونے گیارہ بجے حضور انور نے بیت میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ماخوذ

لوڈشیڈنگ سے نجات کیسے حاصل کریں

حکومت کے عملی اقدامات کے ساتھ عوام کے تعاون کی بھی ضرورت ہے

بلب اور ٹیوب لائٹیں

گھر ہو یا عمارت، اسے روشن رکھنے کے لئے خاصی بجلی استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا اس ضمن میں بجلی کی بچت کچھ یوں ہوسکتی ہے۔

1۔ فالتو بتیاں بجھا دیجیے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ نئی نسل اس سلسلے میں شعور نہیں رکھتی اور کمروں میں بے مقصد بلب یا ٹیوبیں جلائے رکھتی ہے۔ والدین انہیں تنبیہہ کریں کہ ضرورت سے زیادہ روشنی کرنا قومی دولت کا ضیاع ہے۔ دن میں کمرے میں روشنی ہے تو اسی سے کام چلائیے۔ کمرے یا دفتر سے باہر نکلیں تو بلب بجھا دیجئے۔

2۔ عام بلب کی جگہ توانائی بچانے والے بلب (انرجی سیور) استعمال کیجیے۔ وہ نہ صرف عام بلبوں کے مقابلے میں 75 فیصد کم بجلی استعمال کرتے ہیں بلکہ اگر معیاری ہوں، تو ان کی زندگی بھی طویل ہوتی ہے۔ یہ بلب کچھ مہنگے ہیں مگر عام بلب کے مقابلے میں ان کے فوائد زیادہ ہیں۔ انہی فوائد کے باعث حکومت آسٹریلیا یہ پروگرام بنا رہی ہے کہ قانون کی رو سے ہر گھر میں ان کو لگانے کا حکم دیا جائے۔ آسٹریلوی چاہتے ہیں کہ یوں ان کی خاطر خواہ بجلی بچے۔ عام بلبوں کے ختم ہونے سے ماحول کی آلودگی بھی کم ہوگی۔ ایک عام بلب 10 فیصد روشنی اور 90 فیصد حرارت خارج کرتا ہے۔ اس کے مقابلے میں انرجی سیور 90 فیصد روشنی اور 10 فیصد حرارت چھوڑتا ہے۔ اب تو ایل ای ڈی (لائٹ ایمیٹنگ ڈائیوڈ) سے بھی بلب بننے لگے ہیں جو بہت کم بجلی کھاتے ہیں۔ فی الحال ان کا استعمال ٹریفک لائٹوں، اشتہاری بورڈوں وغیرہ تک محدود تھا لیکن اب اس سے بلب بھی بننے لگے ہیں تاکہ بجلی کی بچت ہو سکے۔ ایک بلب میں کئی ایل ای ڈی روشنی پیدا کرتے ہیں۔

3۔ بلب اور ٹیوب لائٹیں باقاعدگی سے صاف کریں۔ جمی مٹی اور گرد وغبار ان کی کارکردگی متاثر کرتا ہے۔

4۔ اپنی میز پر ٹیبل لیمپ رکھیں تاکہ کام کرنے کے لئے پورے کمرے کو روشن نہ کرنا پڑے۔

5۔ کبھی کبھی موم بتیوں کی روشنی میں 'رومانی ڈنر' کیجیے۔ یوں نہ صرف بجلی بچے گی بلکہ آپ کا وقت بھی سہانا کٹے گا۔

6۔ یہ دیکھا جا رہا ہے کہ تقریباً ہر محلے میں بڑے بڑے سیکیورٹی بلب لگ گئے ہیں جو رات کو پورا محلّہ روشن کر دیتے ہیں۔ یہ لائٹیں شام سے صبح تک جلی رہتیں اور کثیر مقدار میں بجلی کھاتی ہیں۔ اگر اپنی حفاظت بہت ضروری ہے تو ایسی سیکیورٹی لائٹیں ایل ای ڈی والی ہونی چاہئیں تاکہ کم سے کم بجلی استعمال کریں۔ یا پھر ٹنگسٹن ہالوجن بلب لگائے جائیں جو بجلی کی زیادہ بچت کرتے ہیں۔

7۔ جتنی روشنی درکار ہو، اتنی ہی حاصل کیجیے۔ یہ نہیں کہ کمرے میں داخل ہوئے، تو ساری بتیاں جلا دیں۔

ائرکنڈیشنر

گرمیوں میں گھر یا دفتر کو ٹھنڈا کرنے کا عمل سب سے زیادہ بجلی کھاتا ہے۔ تاہم ایسے اقدامات ہیں جنہیں اپنا کر اس ضمن میں بجلی بچائی جا سکتی ہے۔ یاد رہے گرمیوں میں خصوصاً اے سی کے باعث بجلی کے بل میں ہوشربا اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ اے سی بہت زیادہ کھاتا ہے۔

1۔ اے سی کو پوری طاقت پر نہ چلائیں بلکہ اتنا کہ وہ کمرے سے گرمی دور کر دے۔ اس اقدام سے بہت سی بجلی بچ جائے گی۔

2۔ پرانے اے سی کی جگہ نیا لگوا لیں۔ پرانا اے سی زیادہ بجلی استعمال کرتا ہے۔

3۔ اے سی کے فلٹر کو باقاعدگی سے صاف کریں۔ ضرورت ہو تو ایک دو ماہ بعد اسے تبدیل کر دیں۔ فلٹر گندہ ہو تو، اے سی کو زیادہ مشقت کرنا پڑتی ہے۔

4۔ اے سی چلا ہو تو زیادہ سے زیادہ بتیاں بجھا دیں۔ بلب اور ٹیوب لائٹیں جلنے سے کمرے میں حدت پیدا ہو جاتی ہے اور اے سی کو وہ بھی ختم کرنا پڑتی ہے۔ (تاہم سردیوں میں بلب جلا کر کمرے میں حدت پیدا کرنے کی کوشش نہ کیجیے گا یہ نہایت مہنگا طریقہ ہے)

5۔ موسم گرما کے آغاز میں ایئرکنڈیشنز اور ایوپوریٹر کوائل صاف کیجیے یا کرائیے۔ نالی کے ذریعے باہر سے دھوئیے۔ تاہم بہتر ہے کہ اے سی کی سروس کسی ماہر سے کرائیے۔

6۔ چھوٹے کمرے میں چھوٹا اور بڑے میں بڑا اے سی لگوائیے۔ اگر یہ توازن خراب ہو جائے تو خواہ مخواہ بجلی ضائع ہوتی ہے۔

7۔ جب کمرہ مناسب طور پر ٹھنڈا ہو جائے تو اے سی بند کر کے پنکھا کھول دیجئے۔ پنکھا کمرے میں ٹھنڈی ہوا کو متحرک رکھ کر تازگی کا احساس دلائے رکھتا ہے اور بجلی بھی کم خرچ ہوتی ہے۔

8۔ اے سی کے تھرموسٹیٹ کو 78 ڈگری فارن ہائیٹ یا زیادہ پر رکھیئے۔ دن کے گرم ترین حصے میں کھڑکیوں پر پردے ڈال دیجئے تاکہ حرارت اندر نہ آنے پائے۔

9۔ ایسا اے سی خریدیئے جو دوسروں سے کم بجلی کھاتا ہو۔ گھر کے شمالی حصے میں اے سی لگانے کی کوشش کریں۔

10۔ کمرے میں ضرورت سے زیادہ سوراخ یا درزیں ہوں تو وہ بند کر دیجیے۔ اگر اے سی چلتے ہوئے کمرے میں مسلسل گرم ہوا آتی جاتی رہے، تو اے سی کو کمرا ٹھنڈا کرنے میں زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

11۔ اے سی کے قریب بلب نہ لگوائیے اور نہ ہی کوئی برقی آلہ رکھیئے۔

ریفریجریٹر

گھریلو اشیاء میں فریج یا ریفریجریٹر بھی اچھی خاصی بجلی استعمال کرتا ہے۔ ذیل کے اقدامات کر کے اس کی بجلی کا خرچ کم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ اگر آپ کا فریج 2001ء سے پہلے کا ہے تو بہتر ہے کہ اسے فروخت کر کے نیا خرید لیں۔ دور جدید کے فریج پہلوں کی نسبت کم بجلی کھاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی انسولیشن بہتر ہے اور کمپریسر بھی جدید ترین ہیں۔

2۔ فریج کا درجہ حرارت ضرورت کے مطابق ہی رکھیئے۔ ورنہ فریج 20 تا 25 فیصد زیادہ بجلی کھاتے ہیں۔

3۔ فریج میں گرم اشیاء نہ رکھیں بلکہ ان کی تیاری کے ایک دو گھنٹے بعد انہیں رکھ دیں۔ دوسری صورت میں گرم شے کو ٹھنڈا کرنے کے لئے فریج زیادہ بجلی استعمال کرتا ہے۔

4۔ فریج کو سرد جگہ رکھیے۔ اسی لئے اسے باورچی خانے میں رکھنا صحیح نہیں۔ نیز وہ جگہ کھلی ہونی چاہئے تاکہ فریج جو حرارت پیدا کرتا ہے، وہ بآسانی تحلیل ہو سکے۔ اسے کھڑکی کے قریب رکھنا بہتر ہے تاہم اس پر دھوپ نہ پڑے۔ فریج کے اردگرد 2 انچ کا خلا ضرور ہوتا ہے کہ ہوا کی آمدورفت ہو سکے۔

5۔ فریج کا دروازہ بلا ضرورت کھولنا بھی بجلی ضائع کرنا ہے۔ ایک امریکی تحقیق کی رو سے دروازہ کھولنے اور بند کرنے میں غفلت برتنے سے ہر سال 50 سے 120 کلوواٹ بجلی خرچ ہوسکتی ہے۔ لہٰذا فریج کا دروازہ صرف ضرورت کے وقت ہی کھولیئے۔

6۔ فریزر میں فراسٹ نہ جمنے دیں کیونکہ پھر اسے برف جمانے میں زیادہ مشقت کرنا پڑتی ہے۔

7۔ یہ یقینی بنائیے کہ دروازے کا ربڑ (یا گاسکٹ) صحیح سالم ہے۔ اگر یہ درست نہ ہو تو فریج سے سرد ہوا باہر نکلتی رہتی ہے اور یوں اسے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے یعنی بجلی زیادہ کھپتی ہے۔ اگر ربڑ کے کچھ حصے نکل آئیں تو انہیں ایلفی وغیرہ سے جوڑ دیں۔ دروازہ بند کرنے سے قبل ربڑ کے درمیان کاغذ رکھیں۔ بند کرنے کے بعد کاغذ آسانی سے نکل آئے، تو اس کا مطلب ہے کہ ربڑ خراب ہو چکا ہے۔

8۔ فریج کو کم سے کم عرصہ کھلا رکھیے، وجہ یہ ہے کہ پھر اس میں زیادہ گرم ہوا داخل ہو جاتی ہے اور یوں فریج کو اسے بھی ٹھنڈا کرنا پڑتا ہے۔

9۔ دو تین ماہ بعد کنڈینسر کے کوائل صاف کیجئے اور پچھلا حصہ بھی۔

10۔ فریج میں مائع اشیاء (پانی، جوس وغیرہ) کھلا نہ رکھیں۔ یہ مائع اشیاء بخارات خارج کرتی ہیں اور یوں کمپریسر پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔

11۔ کھانا کھانے کا موقع آئے تو ایک ہی وقت میں ساری متعلقہ اشیاء فریج سے نکالیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83874 میں چوہدری محمد جمیل

ولد چوہدری حمیداللہ سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 83875 میں سفیر احمد

ولد تنویر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 83876 میں نجم الصبیح

ولد طارق محمود قوم وڑائچ جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجم الصبیح۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 83877 میں نعمان خالد

ولد خالد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان خالد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 83878 میں عطاء العلیم

ولد مرزا عبداللطیف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العلیم۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 83879 میں منور احمد عباسی

ولد مظفر حسین عباسی قوم عباسی پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مکان مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منور احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83880 میں امتیاز العزیز

ولد چوہدری عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب گورنمنٹ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فیکٹری کا سامان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 83881 میں عثمان مسعود

ولد چوہدری منیر مسعود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65141 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 83882 میں نصرت حامد

زوجہ حامد محمود ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریونیو کواپریٹو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور 15 تولہ تقریباً (2) نقد رقم -/7500 روپے (3) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت حامد۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 83883 میں نازیہ راشد

زوجہ راشد محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریونیو کواپریٹو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/250000 روپے (2) نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ راشد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ساجد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83884 میں راشد محمود

ولد رفیق احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریونیو کواپریٹو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/3000000 روپے (2) نقد رقم -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ساجد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83885 میں فضل دین

ولد علم دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل چوک کالج روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/3500000 روپے (2) 6 مرلہ پلاٹ مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+8000 روپے ماہوار بصورت پنشن + از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل دین گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 انوار الحق

مسل نمبر 83886 میں مصور احمد وڑائچ

ولد بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان نصیر ولد ملک نصیر احمد

مسل نمبر 83887 میں فرخ محمود ناگی

ولد ڈاکٹر محمود احمد ناگی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ محمود ناگی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی والد موصی وصیت نمبر 25885۔ گواہ شد نمبر 2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 83888 میں جاوید مبشر ملک

ولد ملک عبدالحیٔ خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسپاک کواپریٹو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 18 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید مبشر ملک۔گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ساجد ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 83889 میں نیلم فلاح

زوجہ فلاح الدین عارف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائداعظم ٹاؤن (ٹاؤن شپ) لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پنڈی بحریہ فیز ادس مرلہ اداشدہ رقم (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اداشدہ رقم -/1800000 روپے (کیس کورٹ میں ہے) (3) ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ اداشدہ رقم -/1325000 روپے (کیس کورٹ میں چل رہا ہے) (4) 5 تولے زیور طلائی (5) 5 مرلہ مکان مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نیلم فلاح۔گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ساجد ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 83890 میں فلاح الدین عارف

ولد چوہدری صلاح الدین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائداعظم ٹاؤن (ٹاؤن شپ) لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال (2) دوکان واقع گلشن شمیم کراچی (3) دوکان واقع ماڈل ٹاؤن لاہور۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فلاح الدین عارف۔گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ساجد ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 83891 میں مقصود احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پراپرٹی ایک کنال کا 1/4 حصہ بمعہ دوکان (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔نوٹ:۔قرض بذمہ -/352000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد۔گواہ شدنمبر1 عابد نصیر ولد نصیر الدین۔گواہ شدنمبر2 فضل دین ولد علم دین

مسل نمبر 83892 میں عذرا مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عذرا مقصود۔گواہ شدنمبر1 فضل دین ولد علم دین۔گواہ شدنمبر2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد

مسل نمبر 83893 میں عطاء الرؤف

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/58000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرؤف۔گواہ شدنمبر1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔گواہ شدنمبر2 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی

مسل نمبر 83894 میں صبا احمد

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبا احمد۔گواہ شدنمبر1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 ناصر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 83895 میں صائمہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ بشیر۔گواہ شدنمبر1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 ناصر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 83896 میں شہریار کامران

ولد مرزا منور کامران قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہریار کامران۔گواہ شدنمبر1 شاہد رشید ولد رشید احمد۔گواہ شدنمبر2 مرزا رضوان احمد ولد مرزا نسیم احمد

مسل نمبر 83897 میں طارق بٹ

ولد محمود عالم بٹ قوم بٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریس کورس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق بٹ۔گواہ شدنمبر1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 مرزا رضوان احمد ولد مرزا نسیم احمد

مسل نمبر 83898 میں مرزا رفیق احمد

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دریا آباد راولپنڈی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) پلاٹ ایک کنال واقع گلشن آباد مالیتی اندازاً -/1400000 روپے (3) دومکان 5,5 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/1000000 روپے (اس کی اقساط ادا کر رہا ہوں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا رفیق احمد۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔گواہ شدنمبر2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 83899 میں محمودہ بیگم

بنت محمد عبداللہ شہری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 2003ء ساکن شادمان لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 مبشر احمد اعجاز وصیت نمبر 41715۔گواہ شدنمبر2 عبدالحمید ارشد ولد میاں محمد صدیق

مسل نمبر 83900 میں عبدالحمید فانی

ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5028 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحمید فانی۔گواہ شدنمبر1 شفاقت لطیف ولد محمد لطیف۔گواہ شدنمبر2 امجد احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 83901 میں Mustapha Mergbo

ولد Alphakergbo قوم Timmi پیشہ مشنری عمر 42 سال بیعت 2005ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ ایک ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le1050000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mustapha mergbo۔گواہ شدنمبر1 Mahmood Bangura۔گواہ شدنمبر2 ضیاءاللہ ظفر

مسل نمبر 83902 میں Alimamy M.Kamara

ولد Pa Adikali Kamara قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le160000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alimamy M.Kamara۔گواہ شدنمبر1 S.Turay۔گواہ شدنمبر2 Mahmood Tahir Ahmad

مسل نمبر 83903 میں Osman Sanko

ولد Foday.A.Sanko قوم Sanko پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت 2004ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2/1 ایکڑ مالیتی -/Le5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le4000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/Le800000 سالانہ

آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alimamy گواہ شد نمبر 1 Osman Sanko Bangura۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر

مسل نمبر 83904 میں

Muhammad Shrieff

ولد Salia Shrieff قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le2500000 (2) زمین مالیتی -/Le1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le303000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Shrieff گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 Yousuf Dorwie

مسل نمبر 83905 میں

Musa M.L Bangura

ولد Pa Mohamed Bangura قوم...... پیشہ...... عمر 26 سال بیعت 2004ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le130000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa M.L Bangura گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 NaziruCoker

مسل نمبر 83906 میں Tabish Naeem

ولد محمد نعیم اظہر قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tabish Naeem۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر والد موصی

مسل نمبر 83907 میں

Mohammad Mansaray

ولد Pamamoh قوم Mansaray پیشہ مکینک عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le157000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Mansaray گواہ شد نمبر 1 Isa Bangura گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 83908 میں Yaiye Kargbo

زوجہ Barima Kanu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1990ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le2000000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Le50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yaiye Kargbo۔ گواہ شد نمبر 1 Yawara Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 83909 میں

Muhammad Abdullah Charley

ولد Alhaji Mohamed قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1978ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le80000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Abdullah Charley گواہ شد نمبر 1 جمال الدین محمود۔ گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 83910 میں Brakisa Opoku

بنت Issah Opoku قوم...... پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Brakisa Opoku۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 83911 میں Fatima Yeboah

بنت Ishaque Gyan قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/62000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah Yeboah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 83912 میں

Adams Mohammed

ولد Mohammed Okrah قوم...... پیشہ مشنری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adams Mohammed۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 83913 میں

Abdul Rahim Musah

ولد Musah Bin Yaqub قوم...... پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1360800 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rahim Musah۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 83914 میں

Mustapha Bin Dan Quah

ولد Issah Baidoo Gyan قوم...... پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/854000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Bin Dan Quah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 83915 میں Hajira Nuhu

زوجہ Nane Obranu قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1617891 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hajira Nuhu۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmael Owusu۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K. Entsie

مسل نمبر 83916 میں قمر جہان

زوجہ عبدالولی احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر جہان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالولی احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 83917 میں Hacer Kesici

زوجہ Tuncay Kesici قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 2001ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/876 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hacer Kesici۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شد نمبر 2 Tuncay Kesici

مسل نمبر 83918 میں Amar Ma'ruf

ولد Maman Abdurahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amar Maruf گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin۔ گواہ شد نمبر2 Dian Kamiludin Ahmad

مسل نمبر 83919 میں Yedi Kusnadi

ولد Kayat قوم ...... پیشہ لیبر عمر 45 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 750 مربع میٹر مالیتی RP8000000/- (2) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی RP4000000/- (3) رائس فیلڈ 3000 مربع میٹر مالیتی RP17000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP400000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yedi Kusnadi۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mulyadi۔ گواہ شد نمبر2 B.Habibullah

مسل نمبر 83920 میں Suparjo

ولد Parian قوم ...... پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی RP400000/- (2) مکان برقبہ 390 مربع میٹر مالیتی RP13000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suparjo۔ گواہ شد نمبر Rusli1۔ گواہ شد نمبر2 Syahdarma

مسل نمبر 83921 میں Prihatiman

ولد Dadang Lukman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Prihatiman۔ گواہ شد نمبر 1 Dian Khoerudin۔ گواہ شد نمبر 2 Dian Kamiludin Ahmad

مسل نمبر 83922 میں Sanar

ولد Tupon قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15000 مربع میٹر مالیتی RP40000000/- (2) مکان 800 مربع میٹر مالیتی RP25000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP2500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sanar۔ گواہ شد نمبر1 Ilham۔ گواہ شد نمبر2 Rusli

مسل نمبر 83923 میں Ghalib Ahmad

ولد Fadli ZA قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ghalib Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Dian Khoerudin گواہ شد نمبر2 DJamil Samian

مسل نمبر 83924 میں Zainal Arifin

ولد Barokah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی RP50000000/- (2) مکان برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی RP25000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zainal Arifin۔ گواہ شد نمبر1 Ilham۔ گواہ شد نمبر2 Suwando

مسل نمبر 83925 میں Dairah

زوجہ Suparno قوم ...... پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dairah۔ گواہ شد نمبر1 Suparno۔ گواہ شد نمبر2 Ahmad Jaelani

مسل نمبر 83926 میں Yati Nurhayati

زوجہ Ahmad Syafri قوم ...... پیشہ خانہ دار عمر 37 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام بصورت طلائی زیور مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yati Nurhayati۔ گواہ شد نمبر1 Ngatimin۔ گواہ شد نمبر2 Ahmad Syafri

مسل نمبر 83927 میں Rasmita BR Tarigan

زوجہ B.Effendv.S قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی RP50000000/- (2) زمین مالیتی RP20000000/- (3) حق مہر 42.9 گرام زیور مالیتی RP4940000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1610000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rastima Br Tarigan گواہ شد نمبر1 Saksisitepu۔ گواہ شد نمبر 2 Kashmir Mubarak

مسل نمبر 83928 میں Nila Salfitri

زوجہ Muhammad Sultan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 46.5 گرام زیور مالیتی RP9300000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2200000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nila Salfitri۔ گواہ شد نمبر 1 Haer Mahmud۔ گواہ شد نمبر2 Harun

مسل نمبر 83929 میں Lasmiah

زوجہ Sarwoko قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1200000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lasmiah گواہ شد نمبر1 Sarwoko۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Jaelani

مسل نمبر 83930 میں Miska Nur

ولد Caswira قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP13000000/- (2) مکان برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP25000000/- (3) زمین برقبہ 308 مربع میٹر مالیتی RP22000000/- (4) رائس فیلڈ برقبہ 392 مربع میٹر مالیتی RP11200000/- (5) رائس فیلڈ برقبہ 532 مربع میٹر مالیتی RP11400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Miska Nur۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Sahroni۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 83931 میں Ahmad Malik Atiaz

ولد Abdul Aziz Isa قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی RP250000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ahmad Malik Atiaz۔ گواہ شد نمبر 1 Hakim Aziz Nur۔ گواہ شد نمبر 2 Hameed Ahmad

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیدنا عمرؓ سیمینار

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے مورخہ 12 جون 2008ء کو ایوان ناصر میں حضرت سیدنا عمر فاروقؓ کی سیرت و سوانح کے ذکر پر ایک علمی سیمینار منعقد کیا۔ یہ اجلاس محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کی زیر صدارت شام پونے سات بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مقررین نے آپ کی سیرت و کردار کے متعلق مفید اہم معلومات پر لیکچرز دیئے۔ آخر پر محترم صدر اجلاس نے بھی سیدنا حضرت عمرؓ کی سیرت پر مختصر خطاب کرنے کے بعد مقررین اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ 350 سے زائد انصار حاضر تھے۔ کچھ لوگ نچلے ہال میں بھی پروگرام سنتے رہے۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد عطاء صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اکلوتی ہمشیرہ عزیزہ شاہدہ عطاء بنت مکرم عطاء الرحمٰن بابر صاحب دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 24 مئی 2008ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی عمر 25 سال تھی۔ بلڈ کینسر کی تشخیص ہوئی جس کی وجہ سے آپ کی وفات ہوئی۔ اگلے روز مورخہ 25 مئی 2008ء کو بیت المہدی ربوہ میں نماز ظہر کے بعد مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم شکیل احمد خاں صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ بڑی خوش مزاج، خوش اخلاق، مہمان نواز اور ملنسار تھی۔ جماعتی کاموں میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتی تھی۔ آل ربوہ لجنہ کے علمی مقابلہ جات میں شامل ہوتی رہی۔ محلہ میں لجنہ کی سیکرٹری صحت جسمانی کے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے ادا کرتی رہی۔ امسال بڑے شوق سے پاسپورٹ بنوایا اور قادیان کے جلسہ سالانہ کیلئے درخواست دفتر میں جمع کرائی تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنے والدین اور خاکسار کے علاوہ ایک بھائی مکرم سلیم عطاء صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم داؤد احمد صاحب مقیم فرانس تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری مقبول احمد صاحب اٹھوال ولد محترم فتح محمد صاحب اٹھوال ناصر آباد شرقی مورخہ 29 جون 2008ء کو بعمر 66 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ یکم جولائی 2008ء کو بعد نماز مغرب محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر محترم میر رفیق مبارک صاحب نائب وکیل تعمیل و تنفیذ نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت مہمان نوازی کرنے والے، نیک، صالح اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار داؤد احمد، مکرم منیر احمد صاحب جرمنی اور تین بیٹیاں مکرمہ ساجدہ قدوس صاحبہ ناصر آباد شرقی، مکرمہ نصرت قمر صاحبہ ایران اور مکرمہ عابدہ نسیم صاحبہ فرانس چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

سونیری بینک لمیٹڈ کو اپنے بینک کے مختلف ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 14 جولائی 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

شیل پاکستان لمیٹڈ کو نوجوان درکار ہیں۔ 14 جولائی 2008ء تک درخواستیں جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

ہنڈا کمپنی کو Law Officer اور Application Developer درکار ہیں۔

HilTon کمپنی کو اکاؤنٹس آفیسر، ہیومن ریسورسز آفیسر اور ایڈمنسٹریشن آفیسر درکار ہیں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 6 جولائی 2008ء کا اخبار Dawn ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

جلسہ یوم خلافت

حلقہ دارالصدر شرقی الف ربوہ کے زیر انتظام مورخہ 20 مئی 2008ء کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے خلافت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے خلفاء احمدیت سے ذاتی تعلق کے حوالے سے اپنی تقریر میں ایمان افروز اور دلچسپ واقعات بیان کئے۔ آخر میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے خطاب کیا اور اختتامی دعا کرائی جس کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کی کل حاضری ساڑھے چار صد کے قریب تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم پر خلافت کا سایہ قائم رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم شکر اللہ خان ملہی صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ظفر اللہ خان ملہی صاحب حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے اڑھائی سال بعد مورخہ 24 جون 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سرمد اللہ خان ملہی عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مرحوم مربی سلسلہ و ناظر امور عامہ کے بھانجے کا بیٹا اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب خادم ملہی دارالنصر غربی کا پوتا اور مکرم خالد محمود کاہلوں صاحب دارالعلوم غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے نیک اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب شدید علالت کے بعد مورخہ 27 جون 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز مکرم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے بیت ناصر میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

دنیا کا 5 ارب واں بچہ

11 جولائی 1987ء وہ دن تھا جب دنیا کی آبادی پانچ ارب ہوگئی تھی۔ دنیا کا یہ پانچ ارب واں بچہ یوگوسلاویہ میں پیدا ہوا تھا اور اس کا نام میٹج گیسپر (Matej Gasper) رکھا تھا۔ بیسویں صدی میں دنیا کی آبادی میں جس تیزی سے اضافہ ہوا اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ 1900ء میں دنیا کی آبادی ایک ارب 63 کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ 1930ء میں یہ آبادی دو ارب، 1960ء میں تین ارب اور 1975ء میں چار ارب سے تجاوز کرگئی۔ 11 جولائی 1987ء کو دنیا کی آبادی 5 ارب نفوس تک پہنچ گئی اور 2000ء تک سوا چھ ارب اور 2050ء تک 10 ارب تک پہنچ جانے کا امکان ہے۔

دنیا کی آبادی پانچ ارب تک پہنچ جانے کے بعد اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام اور آبادی کی سرگرمیوں سے متعلق اقوام متحدہ کے فنڈ کی گورننگ کونسل نے فیصلہ کیا کہ ہر سال 11 جولائی کو عالمی یوم آبادی منایا جایا کرے گا تاکہ ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کے تناظر میں آبادی کے مسائل اور ان کے حل تلاش کرنے کی ضرورت اجاگر کی جائے۔

اس وقت آبادی کا یہ عالمی دن پاکستان سمیت سو سے زیادہ ممالک میں منایا جاتا ہے۔ جس میں سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ غیر سرکاری تنظیمیں، انجمنیں اور گروپ حصہ لیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تقاریر، اجتماعات، سیمینار، ورکشاپس اور مجالس مذاکرہ منعقد ہوتی ہیں۔

ہمارے نزدیک اصل خرابی وسائل کی کمی نہیں بلکہ ان کی صحیح اور منصفانہ تقسیم ہے۔ آج بھی جتنی خوراک پیدا ہوتی ہے وہ تمام انسانوں کی ضروریات پوری کر سکتی ہے۔ اور ہر فرد کے حصے میں روزانہ 4 کلوگرام خوراک آتی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم آبادی کم کرنے پر نہیں محنت سے روزی حاصل کرنے اور انصاف کے قیام پر زور دیتا ہے۔

پس دنیا کے مسائل کا حل یوم آبادی منانا نہیں اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی تعمیل ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بھارت اور افغانستان الزام تراشی بند کریں

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف عالمی جنگ میں مشترکہ اور مربوط کوششوں پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ الزام تراشیوں سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ دوبئی روانگی سے قبل بین الاقوامی میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کابل میں بھارتی سفارتخانے پر خودکش حملے کے متعلق ایک سوال پر کہا کہ الزام تراشی کی بجائے اس لعنت سے مل کر لڑنے کی ضرورت ہے۔ خود امریکہ نے کہا ہے کہ کابل میں بھارتی سفارتخانے پر ہونے والے حملے میں پاکستان کا کوئی کردار نہیں، لہٰذا بھارتی الزام بالکل بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور افغانستان کو چاہئے کہ الزام تراشیاں ترک کر کے دہشت گردی کا متحد ہو کر مقابلہ کریں۔

استنبول میں امریکی قونصل خانے پر حملہ 6 افراد ہلاک

ترکی میں امریکی قونصل خانے کی حفاظتی چوکی پر مسلح افراد کی فائرنگ سے تین پولیس اہلکار اور تین حملہ آور ہلاک ہو گئے ہیں۔ استنبول میں انتہائی سیکیورٹی والے علاقے میں 3 افراد کار پر آئے اور اچانک سیکیورٹی اہلکاروں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ حملے میں ایک پولیس اہلکار اور دو ٹرک ڈرائیور زخمی ہوئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ حملے کا مقصد قونصل خانے کو نشانہ بنانا تھا جبکہ ترکی میں امریکی سفیر نے کہا کہ یہ بلاشبہ دہشت گردی کی کارروائی تھی۔

ایران نے اسرائیل تک مار کرنے والے شہاب تھری میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا

ایران کی انقلابی گارڈز نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے شہاب تھری میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے جو باآسانی اسرائیل کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایک مقامی ٹی وی چینل کی رپورٹ کے مطابق شہاب تھری میزائل 2 ہزار کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایک ٹن وزن وار ہیڈ زلے جانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے دوسری جانب امریکہ نے ایران کی جانب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل تجربے کی مذمت کی ہے۔ وائٹ ہاؤس سے جاری کئے جانے والے ایک بیان میں امریکہ نے ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر میزائلوں کے تجربات اور اپنا میزائل پروگرام روک دے ورنہ ایران کو نشانہ عبرت بنا دیا جائے گا۔

مذاکرات ناکام، وکلاء کی ریلی، حکومت کا اجازت دینے سے انکار

راولپنڈی ڈویژن کے وکلاء نے معزول ججوں کی بحالی میں تاخیر کے خلاف اور معزول ججوں سے اظہار یکجہتی کے لئے شاہراہ دستور پر احتجاج کے پروگرام کو حتمی شکل دے دی اور تمام تیاریاں مکمل ہیں جبکہ حکومت نے شاہراہ دستور پر احتجاج کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسلام آباد انتظامیہ اور وکلاء قائدین میں مذاکرات ناکام ہو گئے۔ وکلاء نے مشیر داخلہ اور سیکرٹری داخلہ سے ملاقات سے انکار کرتے ہوئے احتجاج کا مقام تبدیل کرنے کو ناممکن قرار دے دیا۔

تحریک طالبان نے امریکی طیاروں کی پروازیں نہ روکنے پر ملک بھر میں حملوں کی دھمکی دیدی

شمالی اور جنوبی وزیرستان کے علاقوں میں امریکی جاسوس طیاروں کی پروازیں وقفے وقفے سے جاری ہیں۔ طالبان کے ترجمان مولوی عمر نے دھمکی دی ہے کہ اگر حکومت نے امریکی جاسوس طیاروں کی پروازیں روکنے کے لئے اقدامات نہ کئے تو ہم ملک بھر میں دھماکے کریں گے۔ ادھر سوات تحریک طالبان کے سربراہ مولانا فضل اللہ نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اغوا کاروں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو ہم ان سے خود نمٹ لیں گے۔

منگل باغ کی طرف سے پرامن رہنے کی یقین دہانی

جرگہ اور خیبر ایجنسی انتظامیہ کے مابین باڑہ میں قیام امن کے لئے تحریری معاہدہ طے پا گیا جس کے مطابق لشکر اسلام کے سربراہ منگل باغ نے پرامن رہنے اور پشاور میں کارروائی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق معاہدے کے تحت باڑہ میں اسلحے کی نمائش پر پابندی ہوگی، باڑہ بازار کھول دیا گیا ہے اور کرفیو ختم کر دیا گیا ہے معاہدے کے مطابق باڑہ میں حکومت کی عملداری ہوگی۔ باڑہ میں امن کے قیام کیلئے 13 رکنی ٹیم بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔

ایشین بینک پاکستان کو 81 کروڑ ڈالرز کا قرضہ دیگا

ایشیائی ترقیاتی بینک پاکستان کی توانائی کے منصوبوں کی بہتری کے لئے 81 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ ایک حکومتی عہدیدار نے بتایا کہ قرضے کی یہ سہولت اگلے 10 برس تک کیلئے ہوگی۔ عہدیدار نے بتایا کہ اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ بات چیت ہو چکی ہے۔ عہدیدار نے بتایا اس وقت بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کے باعث ترسیل کے نظام پر بہت بوجھ ہے اور ایشیائی بینک کی طرف سے ملنے والی اس رقم سے بجلی فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بجلی فراہمی سے متعلق اپنا نظام اور آلات بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جولائی

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:10

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Multiple Language Center
Spoken English
IELTS (7+Band Guaranteed)
Class Timing: 9am to 9pm
Multiple Consultant
Study UK & Ireland
Get Immigration (HSMP)
کسی بھی ملک کا ویزہ پروسیس کرنے سے قبل اپنے وکیل سے ابھی بات کیجئے
صرف دو ماہ میں جرمن زبان پر عبور حاصل کریں
Mian Roman Tabassum
0321/0300-9454435
Advocate High Court
119- Allama Iqbal Road
Near Dhram Pura canal pull
Lahore 042-6305978-87

Study in the UK
Study somewhere special
STAFFORDSHIRE UNIVERSITY
CREATE THE DIFFERENCE
Start a course at Staffordshire University in September 2008. Hundreds of Bachelor & Master programs especially in Business, Engineering, Accounting & Finance, Art & Design, Computer Sciences, Life Science, Environmental Science, Medical Certificates / Diplomas for MBBS Doctors, Law & Many Many More. Masters courses with paid placement opportunities available in Engineering & Computing.
For complete course list visit:
www.staffs.ac.uk/study_here/courses/
Meet Mr. Martin Fiddler, (International Office) for interview and possible on-the-spot admission at

DAY & DATE	TIME	VENUE
Sunday 13th July	10:00 AM-7:00PM	Marriot Hotel
Tuesday 15th July	11:30 AM-7:00PM	P C Hotel Lahore (Room: Thai PDR)

Education Concern®
ISLAMABAD & RAWALPINDI Office
Cell: 0302-8411770
info@educationconcern.com
LAHORE Office
Cell: 0302-8411770
042-5177124
info@educationconcern.com
INSIGHT